www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال النبی ﷺ اصحاب البدع کلاب اھل النار

بدعتی

اولیاء کی نظر میں

ترتیب وتالیف

مولانا غلام غوث آربانوی

شعبہ نشرواشاعت

جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال، بلاک نمبر ۲، کراچی پوسٹ بکس نمبر: ۱۷۶۵۶ فون: ۴۶۸۲۱۰

نام کتاب: بدعتی اولیاء کی نظر میں۔

مولف: غلام غوث آربانوی دیوبندی

تعداد: ایک ہزار

تاریخ اشاعت: ربیع الثانی (۱۴۲۲ھ) جولائی (۲۰۰۱ء)

قیمت:

جامعہ عربیہ احسن العلوم

وَاحسنين كَمَا اَحسَنَ اللّٰه اِلَيكَ (الاتوبة)

﴿ملنے کا پتہ﴾

شائع کردہ شعبہ نشر واشاعت

جامعہ عربیہ احسن العلوم

گلشن اقبال، بلاک نمبر۲، کراچی پوسٹ بکس نمبر:۱۷۶۵۶

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

﴿انتساب﴾

مادر علمی دار العلوم دیوبند کے نام جس نے بدعت اور بدعتی کے خلاف علم جہاد بلند کر کے امت مسلمہ کو بدعت کی نحوست سے بچانے میں اہم کردار ادا کیا، نیز توحید و سنت اور ختم نبوت کے خلاف ہر اٹھنے والی سازشوں کا سینہ سپر ہو کر مقابلہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اس مرکز توحید و سنت کی حفاظت فرما کر اس کے سایہ کو ہمارے سروں پر تا دیر قائم اور دائم رکھے۔ آمین

خاک پائے علماء دیوبند
احقر غلام غوث آر با نوی دیو بندی
۲۰صفر(۱۴۲۲)بروزمنگل

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ط

﴿رائے گرامی﴾

قاطع شرک و بدعت شیخ التفسیر و الحدیث

حضرت مولانا سید عبدالستار شاہ صاحب، کوئٹہ

الحمدللہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی.

دین کے نام پر بے دینی شرک و بدعت پھیلانے والے اخوان الشیاطین نے ہر زمانہ میں بے علم و سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ بنانے اور کتاب و سنت کی روشنی سے بے بہرہ بنانے میں کوئی کمی نہیں کی مگر سنت اللہ یہی دیکھنے میں آتی ہے کہ اہل زیغ و بدعت اصحاب شرک وضلالت کی تحریفات کے مکمل مدلل جواب دینے کے لئے اللہ تعالیٰ ہر زمانہ اہل حق و یقین پیدا فرماتے رہے ہیں۔ الحمداللہ ہر گمراہی وضلالت کا تعاقب علماء دیوبند حاملان کتاب و سنت کا امتیازی شان اور خصوصی برکت رہی ہے

زیر نظر رسالہ مئولفہ جناب حضرت مولانا غلام غوث آربانوی مدظلہ اس سلسلے کی کڑی ہے اللہ تعالیٰ مئولف موصوف کے مئساعی و خدمات قبول فرما کر اس کی زندگی دراز فرمائے اور مزید اس قسم کی خدمات کی انجام دہی کی توفیق عطا فرمائے۔

سید عبد الستار شاہ

مدیر جامعہ رحیمیہ سرکی روڈ کوئٹہ

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

﴿رائے گرامی﴾

فاضل دیوبند حضرت مولانا عزت اللہ صاحب، مستونگ

حامداً و مصلیا امّا بعد:

’’بدعتی صوفیا کی نظر میں‘‘ نظر سے گزری جو درحقیقت بدعتی اندھوں کے لئے روشنی کی حیثیت کا حامل ہے۔ بدعت نحوست سے لبریز ایک زہر کا پیالہ ہے۔ جو کہ بدعتی کو مہلک روحانی امراض میں مبتلا کر کے بر بادی کے کنارے تک پہنچا دیتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام مسلمانوں کو بدعت سے بچا کر سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے اور اللہ تعالیٰ مؤلف کو اجزاء خیر دے اور رسالہ کو ذریعہ ہدایت عامہ بنائے۔

احقر عزت اللہ

خطیب جامع مسجد مستونگ

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

بِسمِ اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

اَلحَمد ُللّٰہ رَبِّ العلَمِین وَ الصَلوٰ ۃُ وَ السَّلام علی سَیدِ المُرسَلِین وَ خا تِمِ النَبِین

اَمَا بَعد:

فَا عُوذُ بِاللّٰہ من الشَّیطٰنِ الرَّ جیم. بِسمِ اللّٰہ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم.

وَلاَ تَکُو نو ُا مِنَ المُشرِکِین مِنَ الذِین فَرقو ا دینھُم و کانوا شِیعا کُلُّ حِزب بِمَا لَدَیھِم فَرِحُونَ ط

قَالَ النَّبِی ُصَلیَ اللّٰہ عَلَیہِ وَسلم. اَصحَاب ُالبدع کِلاب ُاَھلِ النَار. (جامع صغیر)

بدعت ایک ایسی بری چیز ہے جس کی مذمت قرآن اور حدیث میں صراحت کیساتھ موجود ہے اور جسے بدعت کی بیماری چمٹ جائے وہ شرع بدعتی کہلاتا ہے۔شریعت نے بدعتی کے وجود کوسنت مقدسہ کے لئے خطرہ قرار دیکر بدعتی سے ہر ممکن بچ کر رہنے کی تلقین اور تاکید کی ہے۔ اولیاء امت نے بھی ہمیشہ بدعتی سے نفرت کرنے اور دور رہنے کا درس دیا ہے۔بدعتی کی مذمت میں اولیاء کرام کے چند اقوال پیش کیے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اولیاء کرام کے اقوال پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

﴿بدعتی کی شناخت﴾

ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بدعت زدہ چہروں کی چند نشانیاں ذکر کردی جائیں تا کہ ان کی پہچان میں کوئی دشواری پیش نہ آئے مندرجہ ذیل علامات کا

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

حامل شرعاً بدعتی کہلاتا ہے۔

(۱) اہل توحید (علماء دیوبند اور ہر کٹر دیوبندی) کی عداوت اور کینہ سے ان کا بھرا ہوا ہوگا سینہ۔

(۲) عرسوں کا دلدادہ اور اس میں شرکت کے لئے بے تاب۔

(۳) مروجہ میلاد یعنی جشن بدعات کے موقعہ پر علماء حقہ (دیوبندی) کیخلاف زہر اگلنا، کیچڑ اچھالنا۔

(۴) مروجہ صلوٰۃ وسلام قبل یا بعد از اذان جو کہ بدعت قبیحہ ہے کو عشق رسول مقبول ﷺ کی علامت قرار دینا۔

(۵) بدعت ساز فیکٹری کی ایجاد شدہ مروجہ حیلہ اسقاط پر اصرار، جو کہ بدعتی کا سدا بہار آمدنی کا ذریعہ ہے۔

(۶) بعض علاقوں میں بعد دفن میت اذان علی القبر جیسی بدعت میں مبتلا ہونا۔

(۷) رسم گیارہویں کے شوقین اگر گیارہویں کا دودھ ہاتھ نہ آئے تو مزید بے چینی اور اضطراب لاحق ہو۔

(۸) اذان کے وقت آنحضرت ﷺ کا نامِ نامی اور اسم گرامی سن کر بجائے درود شریف پڑھنے کے انگوٹھے چومنا جس کا شریعت میں
کوئی اصل نہیں باقی جو روایات اس بارے میں پیش کی جاتی ہیں وہ سب موضوع اور من گھڑت ہیں۔

(۹) نماز جنازہ کے بعد متصل اجتماعی دعا کرانا جو کہ مکروہ اور بدعت ہے۔

(۱۰) اپریشن شدہ آنکھوں پر جو سبز رنگ کی پٹی رکھی جاتی ہے اس رنگ کی پگڑی سر پر رکھنا، تلک عشرہ کاملۃ، ان علامات کے حامل لوگ
مولوی اور نقلی پیر کی شکل میں سادہ لوح مسلمانوں کو بدعت اور شرک کی کشتی پر سوار کرا کر تباہی اور بربادی کی طرف

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

رواں دواں ہیں۔

﴿بدعتی کی دعا قبول نہیں ہوتی﴾

حضرت ابراہیم بن ادہمؒ نے فرمایا کہ تارک سنت (بدعتی) کا دل مرجاتا ہے اور مردہ دل کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

﴿وضاحت﴾

قبولیت دعا کی شرائط میں سے اہم شرط صدق مقال اور اکل حلال بھی ہے۔ بدعتی کا خانہ ساز فیکٹری کی بدعات خود مجموعہ اکاذیب اور جھوٹ کا پلندہ ہے تو صدق مقال نہ رہا اور بدعتی اکثر و بیشتر حرام کھانے کا عادی ہوتا ہے۔ مثلاً نذر، نیاز غیر اللہ گیارہویں کا دودھ، عرس اور میلے کے موقعہ پر تیار شدہ کھانا وغیرہ ان کی مرغوب غذائیں ہیں جو کہ شرعاً حرام ہیں۔ تو حرام خور کی دعا کیسے قبول ہو۔ دل کی اصلی زندگی توحید اور سنت سے وابستگی میں ہے۔ جب توحید و سنت سے دل و دماغ خالی ہو تو مردہ ہی شمار ہوتے ہیں۔

﴿بدعتی کی مدد کرنا جائز نہیں﴾

حضرت فضیلؒ فرماتے ہیں۔

مَن اَعَانَ صَاحِب دعة فقد اَعَانَ عَلیٰ هَدَمِ الاِ سلام.

ترجمہ:جس نے بھی بدعتی کی مدد کی پس تحقیق اس نے مدد کی سلام کے منہدم کرنے پر۔

﴿وضاحت﴾

اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی کی مدد کرنا، خواہ مولوی کی صورت میں ہو یا جعلی اور نقلی پیر کی شکل میں ہو۔ایسا گناہ ہے کہ کوئی مدد کرے ایسے شخص کی جو اسلام اور دین متین کو نقصان دینے اور اسلام کی بنیادیں اکھیڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔غرضیکہ بدعتی کی سرپرستی اور مدد کرنا گویا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور سنت مقدسہ کو مٹانے کے مترادف ہے۔

﴿حضرت فضیلؒ کی بدعتی سے کمالِ نفرت﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا:

لاَ نَ اَکُل َعِند الیَھُودِی َوَ النَّصر انیِ اَحَبُّ اِلی اَن اَکُل َعِندَ صَاحِبِ بِد عَة اِقتدٰی بیِ َ النَّاس ُ. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: میں یہودی اور نصرانی کے ہاں کھانا کھاؤں تو یہ مجھے بہت پسند ہے اس سے کہ میں کسی بدعتی کے ہاں کھانا کھاؤں کیونکہ یہود، نصاریٰ کے ہاں کھانا کھانے میں لوگ میری اقتدا نہیں کرینگے اس لئے کہ یہود اور نصاریٰ اسلام کے بد ترین دشمن ہیں۔ بدعتی کے ہاں کھانا کھانے کی صورت میں لوگ میری اقتدا کر کے گمراہ ہو جائیں گے۔

﴿وضاحت﴾

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

کسی یہودی اور نصرانی کے یہاں کھانا بھی بہت گناہ ہے۔مگر یہ برائی متعدی نہیں بلکہ کھانے والے کی ذات تک محدود ہے مگر بدعتی کے یہاں کھانا ایک متعدی برائی ہے جس کا اثر دوسرے لوگوں پر پڑے گا۔

﴿بدعتی کو سلام نہ کرو﴾

مرشد الموحدین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے فرمایا کہ نہ بدعتی کے پاس بیٹھو اور نہ ہی بدعتی کو سلام کرو اور نہ اس کا جنازہ پڑھو۔ نہ ہی عید مبارک کہو۔اس لئے کہ بدعتی کا مذہب جھوٹا ہے۔ (غنیۃ)

﴿وضاحت﴾

دیکھئے حضرت جیلانیؒ کو بدعتی سے کتنی نفرت ہے کہ ان کو سلام تک کہنے کو بھی گوارا نہیں کرتے ہیں۔ عرسوں اور مروجہ میلاد کے شائقین بدعتی جو ہر ماہ کی گیارویں کو بلاناغہ دودھ کے لوٹے در لوٹے حضرت شیخ جیلانیؒ کی ایصالِ ثواب کے حیلے وبہانے پر شیر مادر سمجھ کر ہضم کر جاتے ہیں۔حضرت شیخ جیلانیؒ کی نگاہوں میں کتنے ذلیل اور حقیر ہیں کہ ان بدعتیوں کو سلام کرنا بھی حضرت شیخ کو ناگوار ہے۔آخر یہ بدعتی ان کی نظر میں ذلیل کیوں نہ ہوں کہ بدعتی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ تعلیمات کے مقابلہ میں بدعات کو رواج دینے کی کوشش میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔سنت کے مقابلہ میں بدعت کو لانا اور بدعت کی ترویج کرنا ناقابل معافی جرم ہے۔اللہ تعالیٰ امتِ مسلمہ کو سنت پر پابندی سے چلنے کی توفیق دے اور بدعت کی نحوست اور بدعتی کی رفاقت سے محفوظ رکھے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

﴿بدعتی کا جنازہ نہ پڑھو﴾

حضرت سفیان بن عیینہؒ فرماتے ہیں۔ جو شخص بدعتی کی نماز جنازہ پڑھے اس پر ہمیشہ خدا کا غضب ہی غضب رہے گا یہاں تک کہ توبہ نہ کرے۔ (اعتصام شاطبی)

﴿وضاحت﴾

بدعتی جب کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نافرمان اور گستاخ ہے تو اس کیلئے مغفرت کی دعا بے سود اور چہ معنی دارد اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی خواہ مولوی کی شکل میں ہو یا جعلی پیر کی صورت میں اس کے جنازہ میں شرکت درست نہیں خدانخواستہ اگر غلطی اور لاعلمی کی وجہ سے شریک بھی ہوا تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لے آئندہ بدعتیوں اور مشرکوں کے جنازہ میں شریک نہ ہونے کا پختہ عزم کرے۔

﴿بدعتی کی تعظیم حرام ہے﴾

امام ربانیؒ نے فرمایا کہ بدعتی کی تعظیم کرنا اسلام کو گرانے کا سبب ہے۔ (مکتوبات امام ربانی)

﴿وضاحت﴾

امام موصوفؒ نے ایک حدیث کا مفہوم پیش فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے:

مَن وَقَّرَ صَا حِبِ بِدعَة فَقَد اَ عَانَ عَلیٰ هَدَمِ الا سلام

لہٰذا موجودہ زمانہ میں رسم گیارہویں اور مروّجہ میلا د نماز جنازہ کے بعد متصل دعا جیسی گمراہ کُن بدعات کو رواج دینے والے بدعتی مولوی اور نقلی پیر قابل اہانت ہیں نہ کہ قابل تعظیم اس وقت بدعتی گروپ بدعات کی ترویج اور نقالی چور مچائے شور کی طرح کررہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں بدعت اور بدعتی کی نفرت کا بیج بودے۔

﴿بدعتی کی دوستی سے عمل کا ضائع ہونا﴾

حضرت فضیلؒ بن عیاضؒ نے فرمایا۔

مَن اَحبّ َصَاحِبَ بِد عَة اَ حبَطَ الله عَمَلَه وَ اَ خرجَ نُور الا سلام مِن قَبله (سقالات صوفیہ)

ترجمہ: جو شخص بدعتی سے دوستی رکھے اللہ تعالیٰ اس کے نیک اعمال کو ضائع فرما دیتے ہیں۔ اور اس کے دل سے اسلام کی نورانیت کو نکال دیتے ہیں۔

﴿وضاحت﴾

اگر کوئی اپنے نیک اعمال کو ضائع ہونے سے بچانا چاہتا ہے تو بدعتی کی دوستی سے پرہیز اور اجتناب کرتا رہے۔ بلکہ بدعتی کی نفرت کو دل میں جگہ دے۔ تاکہ اعمال صالحہ اور دل کی نورانیت باقی اور بچا رہے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

﴿بدعتی کے ساتھ بیٹھنے کی ممانعت﴾

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔

لاَ تُجالِس صاحِب بِدعة فَاِنه يمَرِض ُقَلبکَ. (اعتصام شاطبی)

ترجمہ:بدعتی کیساتھ نہ بیٹھو کہ اس کے ساتھ بیٹھنا تمہارے دل کو بیمار کردے گا۔

﴿وضاحت﴾

بدعتی کی ہم نشینی کے سبب روحانی مہلک بیماری چمٹ جانے کا خطرہ ہے۔خدانخواستہ روحانی بیماری چمٹ گئی اور بلاتوبہ موت آگئی تو ٹھکانہ دوزخ ہی ہے۔اس لئے بدعتی کیساتھ نشست و برخاست نہ ہونا چاہئے۔ ہم نشینی کی وجہ سے اگر یہ روحانی بیماری لگ بھی گئی تو کسی روحانی معالج (دیوبندی) سے توحید کا ذوداثر ٹیکہ لگوائے۔اورفوری شفایاب ہوجائے۔انشاءاللہ۔اس بارے میں حضرت فضیلؒ کا قول ہے۔

اُحِبُّ اَن يَکُونَ بَينی وَ بَينَ صَاحِب بِدعَة حِصن مِن حَدِيد. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: میں چاہتا ہوں کہ میرے اور بدعتی کے درمیان لوہے کا قلعہ حائل ہوجائے۔حضرت فضیل بن عیاضؒ کے اس قول کا مقصد اور منشا یہ ہے کہ نہ میں بدعتی کے ہاں جاسکوں اور نہ ہی بدعتی میرے پاس آسکے۔

﴿بدعتی کو دیکھنا بے نوری لاتا ہے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

نَظَر المئومِن الیَ المُومِن جِلاء القَلب ِوَ نظر الرَّجل الیٰ صَاحِب البِدعة یُورث ُالعمیٰ.

(مقالات صوفیہ)

ترجمہ: ایک مئومن کا دوسرے مئومن کو الفت اور محبت سے دیکھنا دل کو روشن بنا دیتا ہے اور آدمی کا بدعتی کو دوستی اور عقیدت سے دیکھنا اندھا پن اور بے نوری لاتا ہے۔

﴿وضاحت﴾

اس سے معلوم ہوا کہ کسی بھی بدعتی کو احترام کی نگاہوں سے دیکھنا کوردلی اور اندھا پن کا سبب بنتا ہے۔ اگر کسی کو دل کی روشنائی مطلوب اور مقصود ہو تو پھر کسی بھی بدعتی کو خواہ پیر کی شکل میں ہو یا مرشد اور سید کی صورت میں عقیدت اور محبت کی نظر بھر کر نہ دیکھنا چاہیئے۔ خدانہ کرے اگر کسی بدعتی پیر سے بیعت کر لی ہے تو اس بیعت کو توڑنا واجب اور ضروری ہے۔ بیعت کا ارادہ کرتے وقت صحیح العقیدہ (دیوبندی) مرشد کی تلاش لازمی اور ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ بدعتی پیروں کی رفاقت اور ہم نشینی سے تمام مسلمانوں کو بچائے۔

﴿بدعتی رحمت سے دور﴾

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔

صَاحِب ُالبِدعَة لا یَزداد ا جتهاِ دا صوما وَصَلوٰة اِلَّا ازداد مِنَالله بَعداً. (اعتصام)

ترجمہ: بدعتی آدمی روزہ، نماز میں جتنا ہی زیادہ کوشش و محنت کرتا ہے۔ اتنا ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جاتا ہے۔

﴿وضاحت﴾

خدا کی رحمت سے دوری کیوں نہ ہو جب بدعتی بدبخت نے اللہ تعالیٰ کی طرف نازل شدہ احکامات یعنی قرآن و حدیث میں ترمیم و اضافہ (بدعت) کرکے خدا اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کو مول لیا

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

ہے۔اور خدا کے نافرمان خدا کی رحمت سے دور ہی ہوا کرتے ہیں۔

﴿بدعتی والے راہ کو بدلنا چاہیئے﴾

حضرت فضیلؒ بن عیاضؒ فرماتے ہیں۔

اِذَا رَاَیْتَ مُبتدِعًا فی طَرِیق فَخذ فِي طَرِیق آخرَ.

ترجمہ: جب تو کسی بدعتی کو ایک راستہ پر دیکھے تو اس راستہ کو بدل کر دوسرا راہ اختیار کر لے۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیلؒ کا مقصد یہ ہے کہ بدعتی کی دوستی نیز اس کیساتھ ہمسفر ہونے سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ کہ یہ بھی سبب نقصان دینی اور سبب فساد عقیدہ بھی بن سکتا ہے۔اور یہ مطلب بھی ہوسکتا ہے کہ بدعتیوں نے توحید وسنت کے اندر یعنی دین اسلام میں جو ترمیم واضافہ کر کے ایک نیا راستہ اختیار کیا ہوا ہے۔تم اس راستہ پر ہرگز نہ چلو۔کیونکہ بدعتی کا کسی بھی قسم کا عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول نہیں ہے۔جیسا کہ آج کل مبتدعین نے مروجہ میلاد،مروجہ صلوٰۃ وسلام قبل یا بعد از اذان مروجہ حیلہ اسقاط وغیرہ جیسی بدعات گھڑ کر ایک نیا راستہ اختیار کیا ہوا ہے۔

﴿کسی مسلمان کو بدعتی کی طرف بھیجنا منع ہے﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔

مَن اَتَاہُ رَجُل فَشَاوَرہُ فَقَصر عملَّہ فُد لہ علیٰ مُبتَد ع فقَد غَشَّ الاِسلام. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: جس کے پاس کوئی مشورہ کی غرض سے آیا اور اس نے اس شخص کے کام میں سستی کی اور اس کو بدعتی کے پاس بھیجا تو اس نے اسلام کی ساتھ دھوکہ بازی کی۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

﴿وضاحت﴾

اس آدمی کا فرض بنتا تھا کہ اگر وہ خود مشورہ دینے کا اہل نہیں تھا تو اس شخص کو بجائے کسی بدعتی کی طرف بھیجنے کے کسی صحیح العقیدہ (دیوبندی مسلک) شخص کی طرف بھیجتا تا کہ وہ آدمی بدعتی کی صحبت کی نحوست اور شامت سے محفوظ رہتا۔ نیز کیا بدعتی اور کیا اس کا مشورہ، مشہور مقولہ ہے کہ کیا پدی اور کیا اس کا شوربا، غرضیکہ کسی ناواقف شخص کو بدعتی کی طرف مشورہ وغیرہ کیلئے بھیجنا خیانت فی الاسلام کے مترادف ہے۔ خیانت فی الاسلام اس لئے کہ مشورہ لینے والا آدمی اس کی ایمانداری توحید اور اسلام کو دیکھ کر آیا تھا مگر اس نے آنے والا آدمی کے اسلامی اعتماد کے متعلق دھوکہ دیا غلط بدعتی کی طرف بھیجنے کیوجہ سے۔

﴿بدعتی کو توبہ نصیب نہیں ہوتی﴾

حضرت ابو عمر شیبانیؒ فرماتے ہیں کہ صاحبِ بدعت (بدعتی) کو توبہ نصیب نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ تو اپنی بدعت کے گناہ کو گناہ ہی تصور نہیں کرتا ہے تو توبہ کس سے کرے۔ (ضاطبی)

﴿وضاحت﴾

بدعتی اپنے تمام بدعات قبیحہ مذمومہ کو عین عبادت اور کار ثواب خیال کرتا ہے۔ بدعتی کے ہاں مروّجہ جشن میلاد اسلام کا ایک جزو قرار پاتا ہے۔ حالانکہ کسی بھی آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ ﷺ اور آثار صحابہؓ سے اس جشن میلاد کا ثبوت نہیں ملتا۔ البتہ اس جشن میلاد کا غیر اسلامی حرکت اور بدعت ہونا قرآن، حدیث، آثار صحابہؓ اور اولیاء امت سے ثابت ہے۔ اس بارے میں ہماری تحریر کتابی شکل میں ''محفلِ میلاد سنت یا بدعت'' میں ملاحظہ فرماویں۔ غرضیکہ بدعتی جب تمام بدعات کو کارِ ثواب سمجھتا ہے تو توبہ کس بات کی؟۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

﴿بدعتی سے نفرت سبب مغفرت ہے﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔

اِذا عَلِمِ اللّٰه مِن رَجل اَنَّه، مُبغِض لِصَاحب بِدعَة رَجوتُ اَن یَغفِرَ اللّٰه لَه وَ اِن قُلَّ عَملُه فَاِنِّی اَرجُو لَه لاَ نَّ صَاحِب السُنة یعرِض ُلَه کُلُّ خیرو َصَاحِبَ البِدعَةِ لاَ یر تَفع ُلَه اِلیٰ اللّٰه عَملَ واِن کَثرَ عَمَلُه. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: جب کسی شخص کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے سامنے یہ حقیقت آجائے کہ یہ آدمی بدعتیوں کو مبغوض رکھتا ہے تو قوی امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو بخش دے گا اگر چہ اس کے عمل تھوڑے کیوں نہ ہوں۔ تحقیق میں اس کی مغفرت کی امید رکھتا ہوں اس لئے کہ سنت کا متبع کی ہر نیکی اللہ تعالیٰ کی دربار میں پیش کی جاتی ہے۔ اور بدعتی کا کوئی بھی عمل بارگاہ خداوندی میں قبولیت کیلئے پیش ہی نہیں کیا جاتا ہے۔ اگر چہ اس بدعتی کے عمل زیادہ کیوں نہ ہوں۔

﴿وضاحت﴾

بدعت اتنی گندگی اور نحوست والی چیز ہے کہ بدعت کی نحوست سے کوئی بھی عمل اللہ تعالیٰ کی دربار تک پہنچ بھی نہیں سکتا۔ بلکہ رائیگاں اور ضائع ہو جاتا ہے پھر بدعتی شخص اللہ تعالیٰ کے ہاں اتنا ناپسندیدہ اور مبغوض ترین ہے کہ اگر بدعتی کو کوئی نفرت کی نگاہوں سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔ حضرت فضیلؒ کے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ بدعتی سے نفرت کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کرا کے ابدی نجات حاصل کیجئے۔

﴿بدعتی پر کوئی اعتبار نہیں﴾

حضرت فضیلؒ نے فرمایا۔

وَ صَاحِبَ بِدعَة لاَ تَا مَنه عليٰ دِينِکَ وَلاَ تُشاوِره فِي اَمرِکَ. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: بدعتی کو اپنے دینی معاملہ میں امین نہ بناؤ یعنی دینی کاموں میں بدعتی پر کوئی بھروسہ اور اعتبار نہ کرو۔ اور نہ اپنے کسی دوسرے کام میں اس سے مشورہ لو۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیلؒ کے قول کا مطلب یہ ہے کہ پیشوا اور مقتدیٰ بننے کی صلاحیت بدعتی کے اندر ہے ہی نہیں لہٰذا بدعتی کو اپنا پیرو مرشد بنانا یا کسی ازلی بدبخت بدعتی کو اپنا استاد بنانا درست نہیں۔ اور نہ ہی بدعتی سے کوئی دینی مسئلہ پوچھنا چاہئے۔ اسی طرح دنیوی امور میں بھی بدعتی سے مشورہ لینا درست نہیں کیونکہ بدعت نحوست سے لبریز وہ ایک خالی مجسمہ بلا روح کی حیثیت قرار پا چکا ہے۔

﴿بدعتی کیساتھ بیٹھنے میں اندھا پن کا خطرہ﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا۔

وَلاَ تجلِس اِلَيهِ (ای اهل البدعة) فَمَن جلَس اِلَيه وَ رثُه اللّٰه للعمى. (مقالات صوفیہ)

ترجمہ: بدعتی کی صحبت اور مجلس اتنا خطرناک ہے کہ جو مسلمان ان کے مجلس میں نشست و برخاست اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ایمانی بصیرت چھین لیتے ہیں۔ دنیا میں جس طرح نابینا شخص کو کوئی چیز نظر نہیں آتی تو اسی طرح جو شخص دل کا اندھا ہوگا اس کو بھی آخرت کی بھلائی اور برائی نظر نہیں آتی۔ مسلمان موحد کو چاہئے کہ بدعتی کی مجلس سے کوسوں میل دور بھاگ کر دل کے اندھے پن سے اپنے آپکو بچائے۔ خدانخواستہ بدعتی کی مجلس سے اجتناب نہ کرنے کی وجہ سے دل کے اندھا پن ہوا تو اخروی زندگی تباہ و برباد ہو کر رہ جائے گی۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

یارب کریم ورحیم اپنے فضل وکرم سے ہمیں اور تمام مسلمانوں کو بدعتی کی مجلس سے بچا کر دور رکھ بلکہ ان کی مجالس کی نفرت ہمارے دل ودماغ میں ڈالدے۔آمین۔یارب العالمین۔

﴿بدعتی کیساتھ اٹھنا بیٹھنا نفاق کی علامت ہے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا:

وَ عَلاَمَۃُ النَّفَاقِ اَن یَقُومُ الرَّجُلُ وَ یقعُدُ مَعَ صَاحِبِ بِدعۃ. (مقالات صوفیہ،ماخوذ از حلیہ)

ترجمہ:اور نفاق کی نشانی یہ ہے کہ آدمی کسی بدعتی کے پاس اٹھتا بیٹھتا ہو۔

﴿وضاحت﴾

حضرت فضیلؒ کے قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی مسلمان اپنے آپ کو نفاق سے بچانا چاہتا ہے تو بدعتی کی مجلس اور رفاقت سے دور رہے۔کیونکہ ان کیساتھ بیٹھنے سے نفاق جیسی خطرناک بیماری چمٹ جائی گی۔جو ہر طرح مہلک اور تباہ کن ہے۔

﴿بدعتی مصیبت کی نشانی ہے﴾

حضرت فضیل بن عیاضؒ فرمایا کرتے تھے۔

مِن عَلاَمَۃِ البَلاَءِ اَن یَکُونَ الرَّجُل صَاحِب بِدعۃ.

ترجمہ: مصائب آنے کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی ازلی بد بخت بدعتی بن جائے۔

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

﴿وضاحت﴾

چونکہ رحمت اور فضل خداوندی کا سبب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سنت ہے اور بدعات مصائب اور بلاؤں کے سبب ہیں۔ بدعتی جب سنت طریقہ کو چھوڑ کر زندگی بسر کرے گا تو یقیناً مصیبتوں اور بلاؤں کا شکار ہوگا۔ یہی حال آج کل کے بدعتیوں کا ہے کہ کبھی نہ کبھی کسی بدعت کی مصیبت میں گرفتار اور پھنسے ہوئے ہیں۔

آخر میں بارگاہ خداوند کریم ورحیم میں بصد عجز وانکساری دست بدعا ہیں۔ کہ ہماری مختصر محنت کو قبول فرما کر ذریعہ ہدایت اور ہمارے لیے ذریعہ نجات اخروی بنائے۔ آمین۔

رَبَّنا تَقبَل مِنَّا اِنَّکَ انتَ السَّمِیعُ العلیم ، وَ صلی اللّٰہ تَعالیٰ علیٰ خَیر خَلقه محمد وَ آلِه اَجمَعِین.

احقر غلام غوث آربانوی دیوبندی
خادم حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم مدرسہ مفتاح العلوم مستونگ
وخطیب جامع مسجد سردار محمد زمان خان صاحب محمد شہی
کلی محمد شہی مستونگ بلوچستان۔
(صفر ۱۴۲۲ھ، ۲۰۰۱ء)

☆☆☆☆☆